وضو اور غسل کا مسنون طریقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وضو اور غسل کا مسنون طریقہ

اسلام میں تمام تر عبادات کا انحصار طہارت اور پاکیزگی پر ہے۔روح کے تزکئے کے ساتھ ساتھ جسم کی طہارت بھی لازم وملزوم ہے

وضو کی فضیلت

وضو کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید میں اس کا واضح حکم ہے اور یہ وضاحت بھی موجود ہے کہ نماز کے لئے وضو شرط ہے۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ (المائدہ :6)

ترجمہ: ’’ اے لوگو جوایمان لائے ہو جب تم نماز کے لئے اٹھو تو چاہئے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو سروں پر ہاتھ پھیرلو

اور پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو‘‘۔

1 ’’نبی کریم ﷺ نے فرمایا! ’’میں قیامت کے روز اپنی امت کے لوگوں کو پہچان لوں گا‘‘ صحابہ کرامؓ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ کیسے؟ فرمایا ’’ایک پہچان یہ ہوگی کہ وضو کی وجہ سے میری امت کے چہرے اور ہاتھ پاؤں جگمگا رہے ہوں گے‘‘۔ (مسلم)

2 وضو کرنے سے چھوٹے چھوٹے گناہ دھل جاتے ہیں اور وضو کرنے والا آخرت میں بلند درجات سے نوازا جاتا ہے اور وضو سے سارے بدن کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

3 وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کی جاتی۔ (مسلم)

وضو کا مسنون طریقہ

وضو شروع کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا چاہئے کیونکہ جو وضو سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھے اس کا وضو نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

حضرت حمرانؓ سے روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ نے وضو کے لیۓ پانی منگوایا۔

1 پہلے اپنی ہتھیلیاں تین مرتبہ دھوئیں۔

2 پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

3 پھر اپنا منہ تین دفعہ دھویا۔

4 اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا۔

5 اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا۔

6 پھر سر کا مسح کیا۔

7 مسح کے بعد اپنا دایاں پاؤں ٹخنے تک تین مرتبہ دھویا۔

8 اسی طرح بایاں پاؤں ٹخنے تک تین مرتبہ دھویا

پھر فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح (وضو) کرتے دیکھا ہے۔ (مسلم)

وضو کے بعد یہ دعائیں پڑھنا مسنون ہے۔

اَشْهَدُاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِ لَّآ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْکَ لَهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (مسلم)

ترجمہ: میں گواہی دیتا / دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الہ نہیں اس کا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّا بِيْنَ وَ اجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل فرما۔

ان دعاؤں کے پڑھنے والوں کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہیں داخل ہو جائیں۔ (مسلم)

احکاماتِ وضو

1 مذی، ہوا خارج ہونے یا انہی راستوں سے کسی نجاست (پیشاب، پاخانہ، لیکوریا) وغیرہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
2 کپڑے کی آڑ کے بغیر شرم گاہ کو ہاتھ لگایا جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے
3 گہری نیند سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے جبکہ ٹیک لگائے بغیر نیند یا اونگھ آجائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

مستقل بیماری کا مسئلہ

اگر کسی کو ایسی بیماری ہو جو مستقل ہے اور وضو قائم نہ رہ سکتا ہو مثلاً پیشاب یا مذی کے قطرے آنا، گیس کا مسئلہ، استحاضہ کا خون، لیکوریا، وغیرہ تو اس کے لئے رخصت ہے کہ ایک دفعہ وضو کر کے نماز مکمل کر لے البتہ ہر نماز کے لئے نیا وضو کرنا ضروری ہے۔ (بخاری کی حدیث سے استدلال)

نوٹ: اگر نماز کے دوران Discharge ہو تو نماز نہ توڑے بلکہ اسے مکمل کر لے۔

مسح

1۔ وضو کر کے پہنے ہوئے جوتوں اور موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے۔ (بخاری)
2۔ مدت مسح مقیم کے لئے ایک دن رات ہے اور مسافر کے لئے 3 دن رات ہے۔
3۔ حالت جنابت مدت مسح ختم کر دیتی ہے اسی طرح جوتے رموزے اتارنا بھی۔
4۔ مسح کی سہولت ان اعضاء کے ساتھ مخصوص ہے جو سنت سے ثابت ہیں۔ چہرہ اور ہاتھوں، بازوؤں پر مسح نہیں ہو سکتا۔ (بخاری)
5۔ باریک جرابوں پر مسح نہیں ہو سکتا۔

نوٹ: مسح جوتے رموزوں کی اوپری جانب کریں گے۔ نیچے نہیں۔

غسل کی فضیلت قرآن اور حدیث کی روشنی میں

غسل کا مسنون طریقہ

اُم المومنین عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اکرم ﷺ غسل جنابت فرماتے تو

1 پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔
2 پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈال کر شرم گاہ دھوتے۔
3 پھر نماز کی طرح کا وضو کرتے۔
4 اس کے بعد ہاتھوں کی انگلیوں سے سر کے بالوں کی جڑوں کو پانی سے تر کرتے۔
5 تین لپ پانی سر پر ڈالتے اور پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔
6 آخر میں ایک دفعہ پھر دونوں پاؤں دھوتے۔ (بخاری۔مسلم)

غسل فرض ہونے کی صورتیں

جماع، احتلام، حیض اور نفاس کے بعد غسل کرنا فرض ہے۔ (بخاری)

احکامات غسل

1 دوران غسل کلمہ شہادت یا ایمان کی صفات پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔
2 غسل جنابت میں پانی سر کے بالوں کی جڑوں تک پہنچنا چاہیئے
3 استحاضہ کی مریضہ کو حسب عادت حیض کے ایام شمار کر کے غسل کر لینا چاہیئے۔
4 غسل کرتے وقت پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیئے۔

تیمّم کا مسنون طریقہ

1 پانی نہ ملنے کی صورت میں یا ایسی بیماری جس میں پانی کے استعمال کرنے سے بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ ہو اس میں تیمّم کیا جا سکتا ہے۔ (بخاری)
2 حضور ﷺ نے دونوں ہاتھ ایک مرتبہ زمین پر پھیرے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر مارا (مٹی جھاڑنے کیلئے) اس کے بعد آپ نے ہتھیلیوں کی پشت اور منہ پر مسح کیا۔ (بخاری و مسلم)
3 وضو اور غسل دونوں کے لئے ایک تیمّم ہی کافی ہے۔ (بخاری)
4 غسل جنابت کے لئے پانی میسر نہ ہو تو غسل کی نیت سے کیا ہوا تیمّم ہی کافی ہے۔

یہ تمام احکامات نہ صرف یہ کہ مسلمان کو شعوری طور پر طہارت کے بارے میں حساس بنا کر پاک صاف اور ستھرا رہنے کی عادت ڈالتے ہیں بلکہ ہر مسلمان کے ذہن میں طہارت کا ایک ایسا تصور قائم کرتے ہیں کہ طہارت اور پاکیزگی کی حالت میں ہر مسلمان اپنے جسم اور روح کی کیفیت کو عام حالت میں ممتاز اور

ارفع سمجھنے لگتا ہے اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں پاک اور صاف رکھنا چاہتا ہے تا کہ ہم اس کے شکر گزار بنیں۔

مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَھِّرَکُمْ وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَo

(المائدہ:6)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے شاید کہ تم شکر گزار بنو۔''